107624-کیا بے پردگی اختیار کرنا روزہ توڑ دیتی ہے ؟

سوال

میں پردہ نہیں کرتی کیا اس سے میرا روزہ باطل ہوجاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مومنہ عورت پردہ کرنے پر مامور ہے، اسی ویب سائٹ پر پردہ کے متعلق کئی ایک جوابات پر کلام کی گئی ہے، اور یہ جواب کئی شکلوں میں ہیں، جن میں کہیں تو پردے کا حکم بیان کیا گیا ہے، جیسا کہ سوال نمبر (21536) کا جواب ہے.

اور کسی جواب میں پردے کے وجوب کے دلائل بیان کیے گئے ہیں جیسا کہ سوال نمبر (13998) اور (11774) کے جوابات ہیں.

اور کسی جواب میں شرعی پردہ کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے جیسا کہ سوال نمبر (6991) کے جواب میں ہے اور اسی طرح دوسرے جوابات جو ایک مومنہ عورت کی زندگی میں پردہ کی اہمیت بیان کرتے ہیں.

دوم :

اگر عورت پردہ کرنا چھوڑ دے تو وہ اپنے پروردگار کی نافرمان ہے، لیکن اس کا روزہ صحیح ہے کیونکہ معصیت جس میں پردہ نہ کرنا بھی شامل ہے روزے کو فاسد نہیں کرتی، لیکن یہ ہے کہ اس سے روزے کا ثواب کم ہوجاتا ہے، اور بعض اوقات روزے کا ثواب مکمل طور پر ضائع بھی کر دیتا ہے.

ہم آپ کو مکمل پردہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں اور خاص کر روزے کی حالت میں تو اس کا اور بھی زیادہ اہتمام کرنا چاہیے، کیونکہ روزے کا مقصد یہ نہیں کہ صرف کھانے پینے سے اجتناب کیا جائے، بلکہ روزے کا مقصد تو یہ ہے کہ ساری حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کیا جائے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"روزہ کھانے پینے سے اجتناب نہیں، بلکہ روزہ تو لغو باتوں اور بے حیائی سے اجتناب کرنے کا نام ہے "

اسے امام حاکم نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (5376) میں صحیح قرار دیا ہے.

لغو باطل اور بے ہودہ کلام کو کہتے ہیں، اور ایک قول یہ ہے کہ جس میں کوئی فائدہ نہ ہو.

الرفث : گندی اور بے حیائی والی کلام.

اس لیے آپ کا روزہ آپ کو اللہ کی اطاعت کی طرف اور ممنوعہ کاموں سے دور لے جانے والا ہونا چاہیے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو اپنی پسند اور رضی و خوشی کے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.